السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کی عمر ستر سال کی ہے اور دائم المرض ہے اور ہاتھ پاؤں میں ہمیشہ درد رہتا ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے اور ہندہ پر حج فرض ہے اور ہندہ بیوی ہے اور ہندہ کا محرم ایک بھائی اور ایک بھتیجا ہی فقط ہے، بھائی بسبب بیماری کے ناطاقت ہے، سفر کے لائق نہیں ہے اور بھتیجا جانے سے انکار کرتا ہے دور کے رشتہ کا ایک بھائی اور ایک بھانجا اپنے حج کرنے کو جاتا ہے اور اس بھانجا کی زوجہ بھی ہمراہ جاتی ہے اور ہندہ کے بھائی کی زوجہ بھی ہمراہ جاتی ہے، ایسی حالت میں ہندہ کو ہمراہ ان کے جانا جائز ہے یا نہیں اور ہندہ کی حالت اور طاقت مرض میں ہر سال بر تر ہوتی جاتی ہے، اس صورت میں اگر شرع ہندہ کا حج کو خود جانا ناجائز رکھتی ہے تو ہندہ اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو حج کرا دے تو اس پر سے حج اتر جائے گا یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مذکورہ میں چونکہ ہندہ ستر سال کی ہے اور دائم المرض ہے اور ہاتھ پاؤں میں ہمیشہ درد رہتا ہے اور بعض اوقات اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے اور مرض میں بھی ہر سال بر تری ہو جاتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتی اور حج کے ارکان بھی پورے طور سے ادا نہیں کر سکتی اگر اس کی ایسی ہی حالت ہے تو وہ اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو نائب بنا کر حج کرا سکتی ہے، اور اس پر سے حج اتر جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 60

محدث فتویٰ